نمبر (۲)

جلد (۴۰)

رامپور اسٹیٹ گزٹ

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ مطابق ۹ جنوری ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۲۲ دسمبر ۱۹۲۷ء

عرضداشت درخواست سید علی اکبر صاحب مہتمم خاصہ درباره منظوری رخصت اشخاص مندرجہ ذیل بالغرض اطلاع وطن بوجہ شادی فرزند و دختر خود - سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ جنگی - ساڑھے تین ماہ از جنوری ۱۹۲۸ء - سید انوار حسین منصرم باورچیخانہ ہندوستانی تین ماہ از یکم فروری ۱۹۲۸ء - سید عزادار حسین نائب منصرم گاؤ میش خانہ تین ماہ از یکم فروری ۱۹۲۸ء

حکم

حسب استدعائے میر علی اکبر صاحب - رخصت رعایتی سید انوار حسین منصرم باورچیخانہ ہندوستانی و سید عزادار حسین نائب منصرم گاؤ میش خانہ تعدادی تین تین ماہ من ابتدا یکم فروری ۱۹۲۸ء منظور ہے - سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ جنگی کی منظوری رخصت کا حکم نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس سے ہوگا - احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۳ دسمبر ۱۹۲۷ء

خارجاً معلوم ہوا ہے کہ آجکل شہر میں کوکین فروشی زیادہ ہو رہی ہے - شدید ممانعت کا صرف اسقدر اثر ہے کہ گران فروخت ہو رہی ہے - بڑے بڑے کاروبار خفیہ فروش جو کچھ زمانہ سے خاموش ہو گئے تھے انھوں نے پھر خفیہ فروشی شروع کر دی - یہ پولیس اور محکمہ آبکاری کی کمزوری اور سستی کا نتیجہ ہے کہ جن لوگوں نے خفیہ فروشی کو چھوڑ دیا تھا اب پولیس اور آبکاری کو سست دیکھ کر اپنی قدیمی رفتار پر آ گئے خصوصاً اس موقع پر افسران پولیس سے زیادہ بزدلی کا اظہار ہوا ہے کیونکہ ایک دوسری شکایت بھی زیادہ سنی جا رہی ہے وہ یہ کہ شہر میں وارداتوں کی کثرت ہے - اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جب کوئی مستغیث رپٹ لکھانے آتا ہے - اول تو اسکی رپٹ لکھنے میں بہ نیت اخفائے واردات تامل ہوتا ہے اور اگر لکھی بھی جاتی ہے تو تخفیف کر کے - اصل واقعہ سنگین ہوتا ہے اور رپٹ خفیف جرم کی درج کیجاتی ہے - چنانچہ حال ہی میں

مع کندہ پر کوئی شخص محبت شاہ خان نامی بقصد بدنیتی دھوبی نامی شخص کے گھر میں گھسا
لیکن عورتوں کی چیخ پکار سے بھاگ گیا۔ پھر شب میں محبت شاہ خان نے دھوبی کے بیٹے
دھوبی کو بلایا اور اسکو مار پیٹ کیا۔ پولیس نے اس کل واقعہ کی رپٹ ۲۳ دسمبر کی
درج کی۔ حال میں جو چند واقعات رشوت ستانی پولیس کے ہوگئے ہیں معلوم
ہوتا ہے کہ پولیس اس سے مرعوب ہوکر اپنے فرائض کے ادا کرنے میں کاہل ہوگئی ہے
حالانکہ ہمارا مقصود اس سے یہ نہیں ہے بلکہ جو مقصود ہے کہ جو روبکار ۱۸ دسمبر
۱۹۲۱ء میں ظاہر کیا گیا ہے۔ جملہ اہلیان پولیس اس پر غور کریں اور کاربند ہوں
اور اپنے فرائض بمحنت و دیانت انجام دیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور
انسپکٹران۔ تمامی پولیس کو فہمایش کر دیں کہ وہ مستعدی سے اپنا کام انجام دیں
ایک مہینہ کی مہلت دیجاتی ہے کہ خفیہ فروشی اور وارداتوں کا انسداد کیا جاوے۔ اگر
اس مدت کے بعد اصلاح حال نہ ہوئی تو افسران پولیس کو معطل کر دیا جائیگا۔
یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ چوکیات اور تھانہ جات میں پولیس اکثر غافل اور کاہل پڑا
رہتا ہے انکو بھی ڈیوٹی مستعدی سے کرنا چاہئے۔ افسران پولیس کافی نگرانی رکھیں۔
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گشت شبانہ روز افسران پولیس کے متعلق رپٹ برائے
ملاحظہ اجلاس ہذا میں بھیجا کریں۔ افسران دوم کو بھی علاوہ پولیس حلقہ کی نگرانی
کرنا چاہئے۔ اہلیان آبکاری بھی متنبہ ہوں اگر اندر میعاد معینہ انسداد خفیہ فروشی
نہوا تو معطلی کی کارروائی کیجائیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و جناب
سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بلا لحاظ تعطیل
احکام جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۱ر دسمبر ۱۹۲۱ء

قطب حسن خان سب انسپکٹر۔ محمد فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل۔ موہن چند ہیڈ کانسٹبل
اولاد علی و ریوتی سنگھ کانسٹبلان۔ جنکو کیدار پر الزام رشوت ستانی
قائم ہوا ہے۔ دفعہ (۱۶۱) کی سماعت کے لئے تین مجسٹریٹوں کا کمیشن مقرر
ہو چکا ہے یہ ضمن معاملہ میں جو کمیشن مجسٹریٹوں کے پاس بھیجے جائینگے
کمیشن کے لئے بدین صراحت مجسٹریٹوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ صاحبزادہ سید
مظفر خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول۔ صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر
مجسٹریٹ آبکاری درجہ اول۔ سید آل حسن تحصیلدار مجسٹریٹ درجہ اول۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر۔
صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے
پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کرائی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۴ر دسمبر ۱۹۲۱ء

سید علی اظہر سپرنٹنڈنٹ چنگی کی رخصت ۱۰ر جنوری ۱۹۲۲ء سے ساڑھے تین ماہ کی
منظور ہے۔ ایام رخصت میں صاحبزادہ سید غوث محمد خان بہادر سابق سپرنٹنڈنٹ
چنگی کے کام سپرد کر دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
رخصت

۳۱ر دسمبر ۱۹۲۱ء

معروضہ درخواست مرزا ولایت علی بیگ باظہار شادی دختر خود
رخصتی دختر بروز شنبہ و استدعا رخصت ۳ یوم مرزا احمد علی بیگ
بغرض شرکت شادی مذکور۔

حکم

تین دن کی رخصت مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر شاہ آباد کی منظور ہے۔ کام کا
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس انتظام کر دیں۔ صدر سے بلا لحاظ تعطیل احکام
جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

یکم جنوری ۱۹۲۲ء

مسل رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ
دس دس روپیہ ماہوار پیشکاران اجلاس و اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی۔

حکم

شرافت علیخان پیشکار صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کی موجودہ تنخواہ میں مبلغ پانچ روپیہ
ماہوار اضافہ منظور ہے۔ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی کی شکایات قبل ازیں مسموع ہو چکی ہیں
انکو اسوقت اضافہ نہیں دیا جائیگا۔ اگر وہ اپنے حال کی اصلاح کرے تو سال

آیندہ مین اضافہ دیا جا سکیگا ۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

اشتعاق حسین ہیڈ کانسٹبل ۔ ولایت خان ۔ چمن خان کانسٹبلان متعینہ تھانہ عظیم نگر پر استغاثہ رشوت ستانی ہوا ہے جسکی جانچ حسب قاعدہ کرائی جارہی ہے لہذا ہرسہ ملازمان مندرجہ بالا کو معطل کیا جاتا ہے ۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس عظیم نگر سے انکو بلا کر زیر حوالات کوتوالی مین تا دوران تحقیقات رکھین ۔ اور انکے کام کا انتظام کر دین ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً بلا لحاظ تعطیل احکام ضابطہ جاری ہون ۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع یکم جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

محمد جان کنسٹبل متعینہ تھانہ بلاسپور ۔ اور پیارے خان و قمرالدین کانسٹبلان متعینہ تھانہ شہر کوتوالی معاملات رشوت ستانی کلب حسن خان و دیگر مین گواہ ہین ۔ لہذا انکا تبادلہ اپنی جائے تعیناتی سے کوتوالی کیا جاتا ہے ۔ بجائے انکے تین کانسٹبل کوتوالی سے دوسرے تھانجات سے جائین ۔
بلو جمعدار ادبلا س جو کہ بارہ حاضر کوتوالی ہین انکی اپنی جائے تعیناتی پر انکو واپس بھیجدیا جائے بتاریخ مقدمہ پر طلب کر لیا جائے ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے بلا لحاظ تعطیل فوراً احکام ضابطہ جاری ہون ۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

بذریعہ روبکار مورخہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۶ء مطبع سرکاری کے لئے شرح اجرت طبع مقرر کی گئی ہے ۔ اب تجربہ سے اسمین بعض امور کے اضافہ اور ترمیم کی ضرورت معلوم ہوئی ۔ لہذا حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہین ۔
۱ ۔ بعض فارم ایسے طبع کرائے جاتے ہین جنمین کچھ عبارت سیاہی سے اور کچھ سرخی سے طبع ہوتے ہین ۔ ایسی صورت مین ہر فارم کی طباعت دو مرتبہ ہوتی ہے لہذا ایسے فارمون کی اجرت شرح مقررہ روبکار ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۶ء دوچند لیجائیگی ۔
۲ ۔ بعض فارم ۱/۴ یا ۱/۸ یا ۱/۱۶ سائز کے مطبع مین چھپنے کے لئے آتے ہین جنکی اجرت مین جو سائز فارمون کا مقرر کیا گیا ہے اس سے مختلف ہین ۔ لہذا ایسے مختلف سائز کی اجرت اس شرح سے لیجائیگی جو اس سے اعلے سائز کے فارم کی مقررہ اجرت ہے ۔ مثلاً ۱/۸ یا ۱/۱۶ کی اجرت مثل ۱/۴ کی اجرت اور ۱/۴ کی اجرت مثل ۱/۲ کی اجرت کے ۔
۳ ۔ ۲۲×۲۹ سے بڑے سائز کے جو فارم طبع ہونے کو آئینگے وہ چونکہ دو ہرے کر کے دو دفعہ مین طبع ہونگے لہذا انکی اجرت ۲۲×۲۹ سائز کی شرح سے دوچند لیجائیگی ۔
۴ ۔ جو اجرت بذریعہ روبکار ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۶ء مقرر کی گئی ہے وہ بحساب ہر ایک قسم فارم کی ہے اور ہمیشہ سے عملدرآمد یہی مطبع مین رہا ہے کہ ہر قسم فارم کے اعتبار سے اجرت لیجاتی ہے ۔ بعض محکمجات سے دو قسم کے فارم ملا کر طبع کرائے جاتے ہین ۔ ایسی صورت مین ہر ایک فارم کی اجرت علیحدہ علیحدہ لیجائیگی بعض محکمجات سے آرڈر اسطرح کے آئے کہ ایک قسم کے فارم کے دو قطعے ایک مرتبہ مین طبع کرانیکی خواہش کی گئی تاکہ تعداد دستہ گھٹکر اجرت کم ہو جائے ۔ یہ بھی مطبع کے عملدرآمد کے خلاف ہے ۔ ایسی صورت مین ہر ایک قطعہ فارم کی تعداد پر اجرت لیجائیگی ۔ اجرت مقررہ فارمون کی ہے نہ کہ دستون کی ۔
۵ ۔ اگر کسی فارم مین بیل یا کوئی مارکہ یا مونوگرام وغیرہ طبع کرانا ہوگا تو انکی کاپی کی اجرت بلحاظ کام کے علیحدہ لیجائیگی ۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام جاری ہون ۔ اس روبکار کی نقل چار مرتبہ گزٹ مین شائع کیجائے ۔
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس سے محمد علی خان مدرس اول مدرسہ ٹانڈہ کی ملازمت غیر مستقل مین ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء سے آخر اپریل سنہ ۱۹۲۸ء تک توسیع کی گئی لہذا ۔

حکم ہوا کہ

مفصل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

یکم جنوری ۱۹۲۸ء

مثبتہ عرضی منعم کوٹھی بریلی متعلقہ کمشنر وار صاحب - دربارہ منظوری رخصت رعایتی تین ماہ من ابتدا یکم جنوری ۱۹۲۸ء بغرض علاج دختر بدیں داری انسپکٹر صاحب باغ بریلی -

حکم

رخصت تین ماہ منظور ہے - انسپکٹر باغ بریلی کام کے ذمہ دار رہیں گے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

اضافہ

۶ جنوری ۱۹۲۸ء

مثبتہ ناصیہ عرضی مرزا اصغر علی بیگ جمعدار باستدعائے اضافہ -

حکم

جمعدار اصغر علی بیگ نے چند درخواستیں پیش کیں محنتی اور ہوشیار آدمی ہے - یکم جنوری ۱۹۲۸ء سے تنخواہ موجودہ میں مبلغ دو روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور کیا جاتا ہے لہذا حکم ہوا کہ نقل ہذا بغرض تعمیل اجرائے احکام صدر کو مرسل ہو -

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا